

کتنے برس ہوئے کہ ہم نے قسمت سے ایک بازی لگائی تھی۔ ایک اقرار کیا تھا۔ پرتگیا کی تھی۔ اب وقت آیا کہ ہم اُس کو پورا کریں۔ بالکل پوری تو شاید اب بھی نہ ہو، لیکن پھر بھی ایک بڑی منزل پوری ہوئی، ہم وہاں پہنچے۔ مناسب ہے کہ ایسے وقت پہلا کام ہمارا یہ ہو، کہ ہم ایک پُرانی اور ایک نئی پرتگیا پھر سے ہم کریں۔ اقرار کریں آئندہ ہندوستان کا اور ہندوستان کے لوگوں کے خدمت کرنے کا۔ چند منٹ میں یہ اسمبلی ایک پوری طور سے آزاد، خُدمختار اسمبلی ہوگی۔ اور یہ اسمبلی نمائندگی کریگی ایک آزاد خُدمختار ملک کی۔ ناچے اِس کے اوپر زبردست ذمہ داریاں آتی ہیں، اور اگر ہم اُن ذمہ داریوں کو پوری طور سے مہسوس نہ کریں، تب شاید ہم اپنا کام پوری طور سے نہیں کر سکیں گے۔ اِس لئے یہ ضروری ہو جاتا ہے کہ ہم ایسے موقع پر پوری طور سے سوچ سمجھ کے اِس کا اقرار کریں۔ اور جو ریسولوشن پرستاویں آپ کے سامنے پیش کر رہا ہوں وہ اِس اقرار، اِس پرتگیا کا ہے۔ ہم نے ایک منزل پوری کی، اور اِس کی خُشیاں منائی جا رہی ہیں اور ہمارے دل میں بھی خُشی ہے، اور کسی کدِ غرور ہے، اور اطمینان ہے، لیکن یہ بھی ہم جانتے ہیں کہ ہندوستان بھر میں خُشی نہیں اور ہمارے دل میں بھی رنج کے ٹکڑے کافی ہیں۔ اور دلی سے بہت دور نہیں، بڑے بڑے شہر جل رہے ہیں۔ وہاں کی گرمی یہاں تک آرہی ہے۔ خُشی پوری طور سے نہیں ہو سکتی لیکن پھر بھی ہمیں اِس موقع پر ہمت سے اِن سب باتوں کا سامنا کرنا ہے۔ نہ ہاے ہاے کرنی ہے، نہ پریشان ہونا ہے۔ جب ہمارے ہاتھ میں باکٹور آئی تو پھر اُسکو ٹھیک طور سے گاڑی کو چلانا ہے۔